السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی عادت یہ بن گئی ہے کہ وہ اپنے گھر کی باتیں اپنے اہل خانہ یا پڑوسیوں کو بتاتی رہتی ہے اور اپنے گھر اور شوہر کے راز افشاء ظاہر کرتی رہتی ہے لہذا اس کے شوہر نے اسے اختیار دے دیا ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس کے گھر میں رہے اور اسے صرف نفقہ ملے گا اور اگر چاہے تو وہ اس کے گھر سے چلی جائے تو اس عورت نے اس کے گھر میں رہنے ہی کو پسند کیا ہے تو کیا اس شرط کے بعد شوہر پر اس عورت کے لئے نفقہ کے علاوہ کچھ اور بھی واجب ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کا یہ عمل حرام ہے کیونکہ کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے گھر کے راز اپنے اہل خانہ یا دیگر لوگوں کو بتائے کیونکہ یہ راز امانت ہوتے ہیں اور ان کی حفاظت واجب ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

فَالصّـٰلِحـٰتُ قـٰنِتـٰتٌ حـٰفِظـٰتٌ لِلغَيبِ بِما حَفِظَ اللَّهُ ... ٣٤ سورة النساء

''تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ اپنے خاوندوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کی پیٹھ کے پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں۔''

اگر شوہر ان عورت کو یہ پیشکش کرے کہ وہ اس کے پاس اس شرط پر رہ سکتی ہے کہ وہ اسے صرف نفقہ دے گا اور عورت اس شرط کو مان لے تو وہ

صرف نفقہ ہی کی مستحق ہو گی کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(المسلمون علی شروطھم إلا شرطا حرم حلالا أو أحل حراما) (جامع الترمذي)

''مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی شرطوں کو پورا کریں سوائے اس شرط کے جو حلال کو حرام یا حرام کو حلال قرار دے۔''

نیز نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(ما كان من شرط ليس في كتاب الله فهو باطل وإن كان مائة شرط) (صحیح البخاري)

''ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے خواہ وہ سو شرط ہی کیوں نہ ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 255

محدث فتویٰ